گواہ کے طور پر حلف نامے جمع کروانا جرم ہے تو متاثرین 12 مئی یہ جرم کرتے رہیں گے، ارکان قومی اسمبلی

کراچی میں نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کی اور قتل و غارتگری کے عینی شاہدین کو گواہی سے روکنے کیلئے عدالتوں کا گھیراؤ کا بھونڈا الزام لگایا جارہا ہے

کراچی۔۔۔12، ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے 12 مئی کے عینی شاہدین کی جانب سے عدالت عالیہ میں حلف نامے جمع کرانے پر نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں اور بعض لچے لفنگے وکیلوں کی بوکھلاہٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایم کیو ایم پر جھوٹے اور بے بنیاد الزامات عائد کرنے والے سچائی سامنے آنے پر شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ 12 مئی کو کراچی کے لاکھوں عوام نے عوامی نیشنل پارٹی، پیپلز پارٹی، جماعت اسلامی اور دیگر جماعتوں کے غنڈوں کی مسلح دہشت گردی اور قتل و غارتگری اپنی آنکھوں سے دیکھی ہے اور وہ عدالت میں عینی شاہد کے طور پر اپنی گواہی دینا چاہتے ہیں۔ حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ حلف نامے جمع کرانے والے شہریوں کی جانب سے عدالت عالیہ میں مکمل نظم و ضبط کا مظاہرہ کیا گیا اور عدلیہ کے تقدس پر کوئی آنچ نہیں آنے دی گئی اس کے باوجود کراچی بار ایسوسی ایشن، سندھ بار ایسوسی ایشن اور لاہور بار ایسوسی ایشن کی جانب سے کراچی کے عوام پر جھوٹا الزام عائد کرنا سراسر کراچی دشمنی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بعض وکلاء سیاسی وابستگی میں اخلاقی حدود کو تجاوز کر چکے ہیں لیکن انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ اوچھے ہتھکنڈوں اور ظلم و جبر سے کراچی کے عوام کو صدائے حق بلند کرنے سے باز نہیں رکھا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ عدلیہ کی آزادی کا نعرہ لگانے والے عناصر کی جانب سے عوام کو گواہی دینے کے حق سے محروم رکھنے کیلئے ایم کیو ایم پر الزام عائد کیا جارہا ہے کہ وہ عدالتوں کا گھیراؤ کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ ایم کیو ایم پر بے بنیاد الزام عائد کررہے ہیں وہ خود وکلاء پر تشدد اور عدالتوں پر دباؤ ڈالتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دھونس اور دھمکیوں سے کراچی کے عوام کو گواہی دینے سے بعض نہیں رکھا جاسکتا اور اگر کراچی دشمن عناصر کی نظر میں گواہ کے طور پر حلف نامے جمع کرانا جرم ہے تو متاثرین 12 مئی یہ جرم کرتے رہیں گے۔

جماعت اسلامی ''لاشوں'' کی سیاست کرکے اس کے اصل حقائق کو موڑ دینا چاہتی ہے، حیدر عباس

کراچی پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔14، ستمبر 2007ء (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست رکن قومی اسمبلی حیدر عباس رضوی نے کہا ہے کہ سانحہ نشتر پارک کی طرح گزشتہ روز یونیورسٹی روڈ پر ہونے والے منی بس پر دہشت گردی کے واقعہ کو جماعت اسلامی ''لاشوں'' کی سیاست کرکے اس کے اصل حقائق کو موڑ دینا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی بلیم گیم کی سیاست کررہی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ ان خیالات اظہار انہوں نے جمعہ کے روز کراچی پریس کلب میں ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر حق پرست ارکان سندھ اسمبلی فیصل سبزواری، ارشد شاہ اور عبدالقدوس بھی موجود تھے۔ حیدر عباس رضوی نے کہا کہ دہشت گردوں نے جس طرح سے یونیورسٹی روڈ پر منی بس پر اندھا دھند فائرنگ کی اور ہینڈ گرنیڈ پھینکا یہ واقعہ کھلی دہشت گردی ہے اور شہر کا امن خراب کرنے کی گھناؤنی سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سانحہ کے بعد جماعت اسلامی کا کردار یہ رہا ہے کہ صرف 15 منٹ کے اندر ہی جماعت اسلامی نے اس سانحہ کی ذمہ داری ایم کیو ایم پر عائد کردی جبکہ اس سے قبل بھی جماعت اسلامی سانحہ نشتر پارک کے واقعہ کی ذمہ داری 15 منٹ میں ایم کیو ایم پر عائد کرچکی ہے اور اس نے ایم کیو ایم کے خلاف ایسی صورتحال پیدا کردی تھی جو انتہائی افسوسناک تھی۔ انہوں نے منی بس پر دہشت گردی کے واقعہ کی تحقیقات شروع ہوچکی ہیں اور حکومت بہت جلد ماضی میں دہشت گردی کے واقعات میں ملوث دہشت گردوں کی طرح اس واقعہ کے ذمہ داروں کو بھی عوام کے سامنے لائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی جانب سے جس طرح سے دہشت گردی کے واقعہ کو سیاسی بنایا جارہا ہے اور جو الزامات اس حوالے سے کل سے آج تک جماعت اسلامی کی مرکزی قیادت نے ایم کیو ایم پر عائد کئے ہیں اور کہا ہے کہ ان کے 5 لوگ ہلاک ہوئے ہیں لیکن صورتحال دیکھنے کے بعد معلوم ہوا کہ اس دہشت گردی کے واقعہ میں جاں بحق ہونے والے جماعت اسلامی کے 3 لوگوں کی اب تک نماز جنازہ ادا کی گئی ہے، بعض اخبارات میں ہے کہ اس واقعہ میں 4 لوگ جماعت

اسلامی کے ہلاک ہوئے جبکہ جنگ اخبار میں ISO کا بیان شامل ہے جس میں ان کے کلیم کئے گئے کارکن کو بھی جماعت اسلامی نے کلیم کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے واقعہ کو ٹارگٹ کلنگ کہہ کر عوام کو دھوکہ دینے کی کوشش کی جارہی ہے کہ یہ واقعہ جماعت اسلامی کے ساتھ ہوا ہے جبکہ اس واقعہ میں ایم کیوایم کے ہمدرد محمد رفیق جو کہ حق پرست اراکین اسمبلی کے ڈرائیور کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے رہے ہیں جاں بحق ہوئے ہیں اور ایم کیوایم گلشن اقبال سیکٹر یونٹ 68 کے ذمہ دار حماد کے بھائی اسامہ زبیر بھی زخمی ہوئے ہیں لہٰذا یہ واقعہ مکمل طور پر دہشت گردی ہے اور جماعت اسلامی لاشوں کی سیاست کر کے اس کے اصل حقائق کو موڑ دینا چاہتی ہے اور اس حوالے سے جماعت اسلامی کا طرز عمل ہمیشہ کی طرح افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے رکن سندھ اسمبلی فیصل سبزواری نے کہا کہ دہشت گردی کے اس واقعہ کو سیاسی مقاصد کیلئے استعمال کیا جارہا ہے اور اس واقعہ کے پیچھے کارفرما دہشت گردوں کا مقصد یہ تھا کہ شہر کے امن اور ترقیاتی منصوبوں کو نقصان پہنچایا جائے۔انہوں نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس واقعہ کو دہشت گردی کے واقعہ کے طور پر دیکھا جائے یہ ٹارگٹ کلنگ نہیں کیونکہ بس پر دہشت گردی کے واقعہ میں صرف جماعت اسلامی کے لوگوں کو ہی نشانہ نہیں بنایا گیا بلکہ عام شہریوں اور دیگر جماعتوں کے لوگ بھی اس سے متاثر ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں جماعت اسلامی نے ایم کیوایم کے حوالے سے بہتان طرازی کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے اور ملک بھر کے تعلیمی اداروں میں ایک بات مشترکہ دکھائی دے گی اور وہ یہ کہ وہاں تعلیمی امن کی خرابی میں جماعت اسلامی کا کردار صاف دکھائی دیتا ہے۔انہوں نے کہا کہ سانحہ نشتر پارک کی طرح علامہ حسن ترابی کے قتل کو بھی جماعت اسلامی نے ایم کیوایم کھاتے میں ڈالنے کی کوشش کی لیکن جب اس واقعہ کے اصل قاتل پکڑے گئے تو جماعت اسلامی کی الزامات کی سیاست کو اس طرح اجاگر نہیں کیا گیا جس طرح کرنا چاہئے تھا۔انہوں نے کہا کہ اسلام آباد سے لیکر سرحد میں دہشت گردی کی کارروائیاں ہورہی ہیں وہاں روزانہ 40 سے 50 لوگ روزانہ مارے جاتے ہیں، وہاں امن وامان کی صورتحال ابتر ہونے کے باوجود ملک بھر میں ایسی بہتان تراشی نہیں کی جاتی جس طرح ایم کیوایم پر کی جاتی ہے اور یہ عمل بالکل غیر ذمہ دارانہ، شرمناک اور افسوسناک ہے۔انہوں نے دہشت گردی کے واقعہ میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

جماعت اسلامی کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازش کررہی ہے، ارکان سندھ اسمبلی

بے گناہ شہریوں کے قتل کے احکامات ادارہ نورحق سے قاضی حسین احمد کی جانب سے جاری کئے جارہے ہیں

کراچی۔۔۔13، ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی اپنی گرتی ہوئی ساکھ کو بحال کرنے کیلئے ایک مرتبہ پھر لاشوں کی سیاست کررہی ہے اور کراچی میں بے گناہ شہریوں کے قتل کے احکامات ادارہ نورحق سے جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد کی جانب سے جاری کئے جارہے ہیں۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ لاشوں کی سیاست کرنا جماعت اسلامی کا وطیرہ رہا ہے اور وہ ایک مرتبہ پھر اپنی گرتی ہوئی ساکھ بحال کرنے کیلئے بے گناہ شہریوں کا قتل عام کر کے لاشوں کی سیاست کرنا چاہتی ہے اس مقصد کیلئے جماعت اسلامی اور اسلامی جمعیت کے مسلح دہشت گردوں نے پہلے جامعہ کراچی میں اے پی ایم ایس او کے زیر اہتمام وائٹ ڈے کے پروگرام میں غنڈہ گردی کی اور ایک طالبہ مہوش کو بندوق کے بٹوں سے بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا اور دوسرے دن جامعہ کراچی کے قریب مسافر بس پر فائرنگ کر کے ایم کیوایم کے ذمہ دار کے بھائی سمیت متعدد شہریوں کو ہلاک وزخمی کردیا۔انہوں نے کہا کہ بے گناہ شہریوں کی ہلاکت اور تعلیمی اداروں میں غنڈہ گردی سے ثابت ہوگیا ہے کہ جماعت اسلامی اور اس کی بغل بچہ تنظیم جمعیت کراچی اور شہر کے تعلیمی اداروں میں اپنی گرتی ہوئی ساکھ کو بحال رکھنے کیلئے لاشوں کی سیاست کررہی ہے اور جماعت اسلامی کے ہیڈکوارٹر ادارہ نورحق سے جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد کی جانب سے کراچی کا امن تباہ کرنے اور بے گناہ شہریوں کے قتل کے احکامات دیئے جارہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے صدر جنرل پرویز مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز سے مطالبہ کیا کہ کراچی میں جماعت اسلامی اور اسلامی جمعیت طلبہ کی دہشت گردی اور قتل وغارتگری کا نوٹس لیا جائے، کراچی کا امن تباہ کرنے کی گھناؤنی سازشوں کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے اور بے گناہ شہریوں کے قتل میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔

اسفندیارولی کراچی میں لسانی فسادات کی سازش کررہے ہیں،حق پرست سینیٹرز

کراچی۔۔۔13،ستمبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست سینیٹرز نےعوامی نیشنل پارٹی کے صدرسینیٹراسفندیارولی کے شرانگیز بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسفندیارولی ایک منظم منصوبے کے تحت کراچی میں لسانی فسادات کی سازش میں گھناؤنا کردارادا کررہے ہیں۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ 12مئی کواے این پی کے مسلح دہشت گردوں نے دیگر سیاسی و مذہبی جماعتوں کے مسلح دہشت گردوں کے ساتھ ملکر کراچی میں جس طرح کھلی دہشت گردی کا مظاہرہ کیا ہے اس کے لاکھوں گواہ موجود ہیں اوراسفندیارولی ان عینی شاہدین کوگواہی کے حق سے محروم رکھنے کیلئے بیہودہ الزامات عائد کررہے ہیں تاکہ ان کی جماعت اورزرخرید مسلح دہشت گردوں کا مکروہ چہرہ دنیا کے سامنے بےنقاب نہ ہوسکے۔حق پرست سینیٹرز نے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کے فکروفلسفہ سے ملک کی تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد ایک دوسرے کے قریب آرہے ہیں اور پاکستان میں ایک قوم کا تصور تیزی سے مقبول ہورہا ہے لیکن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ غریب پختونوں کے نام پر سیاست کرنے والوں کو پختون مہاجر اتحاد کی فضاء ایک آنکھ نہیں بھارہی ہے اور وہ ایک مرتبہ پھر کراچی میں پختون مہاجر فسادات کی آگ بھڑکا کر غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے خون کی ہولی کھیلنے کی سازش کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے کراچی کے غیوراور باشعور پختونوں کی مدد سے ماضی میں پختون مہاجر فساد کی گھناؤنی سازش کوبارہانا کام بنایا ہے اورانشاءاللہ آئندہ بھی حق پرست پختونوں کی مدد سے اس قسم کی شرمناک سازشوں کا ناکام بنادیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ اسفندیارولی یادرکھیں کہ اب ان کی بدمعاشی کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کی جائے اور کراچی کے عوام کسی کوگولہ بارود اور بندوق کی زبان میں بات کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔حق پرست سینیٹرز نے اسفندیارولی کومشورہ دیا کہ وہ کراچی کے غریب پختونوں کواپنے سیاسی مفادات کی بھینٹ چڑھانے کی گھناؤنی سازشوں سے بازرہیں اور کراچی کے پختونوں کے بجائے صوبہ سرحد کی فکرکریں جہاں کے پختون عوام نے اے این پی کو مسترد کردیا ہے۔

عبداللہ گبول گوٹھ بن قاسم ٹاؤن پختون، پنجابی نوجوانوں اور بزرگوں کی متحدہ میں شمولیت
عوام سے مربوط رابطہ کیلئے عبداللہ گبول گوٹھ میں رابطہ آفس کا افتتاح

کراچی۔۔۔14،ستمبر2007ء

عبداللہ گبول گوٹھ بن قاسم ٹاؤن کے پختون اور پنجابی نوجوانوں اور بزرگوں کی بڑی تعداد نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت پرمکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روزعبداللہ گبول گوٹھ بن قاسم ٹاؤن میں ایم کیوایم کے رابطہ آفس کی افتتاحی تقریب میں کیا۔قبل ازیں حق پرست صوبائی مشیرنعمان سہگل نے رابطہ آفس کا افتتاح کیا۔اس موقع پرایم کیوایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔افتتاحی تقریب کے موقع پرنوجوانوں اور بزرگوں سے گفتگوکرتے ہوئے صوبائی مشیرنعمان سہگل نے کہا کہ نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتوں کی جانب سے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کوایم کیوایم سے دوررکھنے کیلئے ایم کیوایم کے خلاف بہتان تراشی کی جارہی ہے تاکہ ایم کیوایم کا پیغام فروغ نہ پاسکے۔انہوں نے کہا کہ تمام ترسازشوں کے باوجود حق پرستی کا پیغام تیزی سے فروغ پارہا ہے اور پاکستان کی تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے عوام تیزی سے ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم دشمن سیاسی ومذہبی جماعتیں اور لچے لفنگے وکلاء ایم کیوایم کے خلاف کتنی ہی سازشیں کیوں نہ کرلیں وہ باشعورعوام کوگمراہ نہیں کرسکیں گے۔انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کرنے والے نوجوانوں اور بزرگوں کا خیرمقدم کرتے ہوئے انہیں دلی مبارکباد پیش کی۔

لاہور بارایسوسی ایشن کے بعض وکلاء اپنے ظرف وضمیر کا سودا کرچکے ہیں،ایم کیوایم پنجاب

لاہور۔۔۔13،ستمبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ صوبہ پنجاب کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے لاہور بارایسوسی ایشن کے بعض وکلاء کی جانب سے ایم کیوایم کے خلاف مسخرہ پن کا مظاہرہ کرنے پر گہرے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اوچھے ہتھکنڈوں،جھوٹے الزامات اور مداری کے کھیل تماشوں سے ایم کیوایم کے پیغام کا راستہ روکا نہیں جا سکتا۔

اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ لاہور بار ایسوسی ایشن کے بعض وکلاء کو 12 مئی کے واقعہ کے حوالے سے کراچی کے عینی شاہدین کی جانب سے عدالت عالیہ سندھ میں گواہی دینے کا عمل عدالت کا گھیراؤ دکھائی دے رہا ہے اور وہ ایم کیوایم پر جھوٹے الزامات عائد کرکے پنجاب کے عوام کو گمراہ کرنے کی شرمناک کوشش کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لاہور بار ایسوسی ایشن کے وکلاء اس وقت کہاں تھے جب چکوال پریس کلب میں تحریک انصاف، مسلم لیگ ن اور جماعت اسلامی کے دہشت گردوں کی جانب سے پریس کلب کا گھیراؤ کرکے حق پرست وفاقی وزیر اقبال محمد علی پر حملہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ لاہور بار ایسوسی ایشن کے بعض وکلاء اپنے ظرف وضمیر کا سودا کرچکے ہیں۔ پنجاب آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے لاہور بار ایسوسی ایشن اوران کے سرپرستوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اوچھے ہتھکنڈوں، جھوٹے الزامات اور مداری کے کھیل تماشوں سے ایم کیوایم کے پیغام کا راستہ روکا نہیں جاسکتا اور انشاء اللہ بہت جلد ایم کیوایم کے خلاف جھوٹے الزامات عائد کرنے والے دنیا میں کہیں منہ دکھانے کے قابل نہیں رہیں گے۔

مذہبی انتہاء پسندی پاکستان کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، بابر غوری

متحدہ واحد جماعت ہے جس میں قیادت سے لیکر کارکن تک غریب ومتوسط طبقے تعلق رکھتے ہیں، اقبال محمد علی

راولپنڈی میں جلسے سے عبدالقادر خانزادہ اور دیگر مقررین کا خطاب

راولپنڈی۔۔۔14 ستمبر 2007ء

حق پرست وفاقی وزیر برائے جہاز رانی وبندگاہیں اور ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن بابر غوری نے کہا کہ مذہبی انتہاء پسندی پاکستان کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے اور وقت کا تقاضا ہے کہ پاکستان کو مذہبی انتہاء پسندوں سے نجات دلائی جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے راولپنڈی میں متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام ایک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ راولپنڈی میں منعقدہ جلسے میں عوام نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جلسہ میں وفاقی وزراء اقبال محمد علی، ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ اور ایم کیوایم پنجاب کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے بھی شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن 2002ء میں سیاسی ملاؤں نے عورت کا ووٹ ڈالنا حرام قرار دیا لیکن یہی انہوں نے اپنے گھر کی خواتین کو قومی وصوبائی اسمبلی کا رکن منتخب کروایا۔ انہوں نے کہا کہ نام نہاد مذہبی جماعتوں کے رہنما غریب کے بچوں کو جہاد پر بھیجنے کا درس دیتے رہے ہیں لیکن اپنے بچوں کو امریکہ اور برطانیہ میں اعلیٰ تعلیم دلواتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں مذہبی انتہاء پسندی سب سے بڑا چیلنج ہے اور پاکستان کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک وقوم کی ترقی اور خوشحالی کیلئے ضروری ہے کہ پاکستان کو مذہبی انتہاء پسندوں سے نجات دلائی جائے اور غریب ومتوسط طبقہ کی روشن خیال قیادت منتخب کی جائے۔ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر برائے ہاؤسنگ اقبال محمد علی نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک کی واحد جماعت ہے جس میں قیادت سے لیکر کارکن غریب ومتوسط طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، ایم کیوایم میں میرٹ کی بنیاد پر کارکنوں اور ہمدردوں کو ٹکٹ جاری کیے جاتے ہیں اور ایم کیوایم میں الیکشن کے وقت ٹکٹوں کا نیلام گھر نہیں سجایا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم 98 فیصد غریب ومتوسط کی عوام کی نمائندہ جماعت ہے اور ایم کیوایم نے تمام تر منفی پروپگنڈوں کی پرواکیے بغیر عوام میں شعوری بیداری پھیلا رہی ہے۔ وفاقی وزیر مذہبی امور ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ نے کہا کہ جب تک 98 فیصد غریب ومتوسط طبقے کے لوگ ایک پلیٹ فارم پر جمع نہیں ہوجاتے اس وقت تک ملک کے حالات ٹھیک نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے سسٹم پر جاگیرداروں، وڈیروں کا پوری طاقت کے ساتھ قبضہ جما رکھا ہے جو ملک کی ترقی وخوشحالی میں نہ صرف بڑی روکاٹ ہے بلکہ اس سسٹم کی بدولت عام آدمی کو انصاف نہیں مل رہا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کا پیغام تیزی سے فروغ پارہا ہے اور انشاء اللہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے دن گنے جاچکے ہیں۔ جلسہ سے پنجاب کے آرگنائزر امان اللہ خان نے بھی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ظلم وستم اور منفی پروپیگنڈوں سے ایم کیوایم کے پیغام کا راستہ نہیں روکا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان کو ماورائے عدالت قتل کیا گیا، ہزاروں کو گرفتار کرکے پابند سلاسل کیا گیا اور ہزاروں رہنماؤں اور کارکنوں کو جلاوطنی کی زندگی گزارنے پر مجبور کیا گیا لیکن ظلم وستم کا کوئی بھی حربہ ایم کیوایم کو ختم نہیں کرسکا۔ جلسے سے ایم کیوایم پنجاب کے ڈپٹی آرگنائزر سید یٰسین آزاد، ڈپٹی آرگنائزر زاہد ملک، ضلعی آرگنائزر متعین خان، تحصیل آرگنائزر ومیزبان شوکت فیروز خان نے بھی خطاب کیا۔

مسلح دہشت گردوں نے نارتھ ناظم آباد میں ایم کیوایم کے دفتر کونذر آتش کردیا

رابطہ کمیٹی کاواقعہ پراظہار مذمت

کراچی۔۔۔14،ستمبر2007ء

مسلح دہشت گردوں نے نارتھ ناظم آباد میں ایم کیوایم کے یونٹ آفس کونذر آتش کردیا۔تفصیلات کے مطابق مسلح دہشت گردوں نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب ایم کیوایم نارتھ ناظم آباد سیکٹر کے یونٹ 177 کے دفتر کونذر آتش کردیا جس کے باعث یونٹ آفس میں موجود میزیں ،کرسیاں ،الیکشن کے حوالے فائلیں اور دیگر اشیاء جل کر خاکستر ہوگئیں۔اس واقعہ سے علاقے کے عوام میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے مسلح دہشت گردوں کی جانب سے نارتھ ناظم آباد کے علاقے میں ایم کیوایم کے یونٹ آفس کونذر آتش کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اوراسے بزدلانہ کارروائی قرار دیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم کے دفتر پر دہشت گردی کا واقعہ کراچی کا امن وسکون غارت کرنے کی سازش ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے کارکنان اورعوام سے اپیل کی ہے کہ وہ دہشت گردی کی اس کارروائی پر صبر وتحمل کا مظاہرہ اور پرامن رہ کر کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازش کوناکام بنادیں۔رابطہ کمیٹی نے صدر جنرل پرویز مشرف اوروزیراعظم شوکت عزیز سے مطالبہ کیا کہ ایم کیوایم نارتھ ناظم آباد کے یونٹ 177 کے دفتر کونذر آتش کرنے کے واقعہ کاسختی سے نوٹس لیاجائے اور دہشت گردی کی اس کارروائی میں ملوث مسلح دہشت گردوں کوگرفتار کرکے قرار واقعی سزادی جائے۔

☆☆☆☆☆